ہے: "روی عن بعض الصحابة التحليف على المصحف" یعنی بعض صحابہ سے قرآن کی قسم کھانا مروی ہے۔ قرآن چونکہ اللہ کی صفت ہے، اس لئے اس کے واسطہ سے اللہ سے التجا کی جاسکتی ہے۔

☆سوال: امام کثرت سے جھوٹ بولتا ہے، کیا اس کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے؟

جواب: جھوٹ بولنے والے امام کو تبدیل کردینا چاہئے۔ دارقطنی میں حدیث ہے کہ امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو اور اگر مقتدی اس کی تبدیلی پر قادر نہ ہوں تو اس کی اقتدا میں نماز تو ہوجائے گی لیکن پسندیدہ عمل نہیں۔ صحیح بخاری باب إمامة المفتون کے تحت حضرت عثمانؓ کا قول ہے: "الصلاة أحسن ما يعمل الناس فإذا أحسن الناس فأحسن معهم وإذا أساء وا فاجتنب اساء تهم" یعنی ''نماز بہترین کام ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ جب لوگ اچھا کام کریں تو تو بھی ان کے ساتھ اچھائی کر اور جب برا کریں تو ان کی برائی سے بچ''۔ اس پر حافظ ابن حجر لکھتے ہیں "وفيه أن الصلاة خلف من تكره الصلاة خلفه أولى من تعطيل الجماعة" (فتح الباری:۱۹۰/۲)

''اس روایت میں یہ مسئلہ ہے کہ جس کی اقتدا میں نماز پڑھنا مکروہ ہو، جماعت ترک کرنے سے بہتر ہے کہ اس کی امامت میں نماز پڑھ لی جائے۔''

☆سوال: وِرد کا اسلام میں کیا تصور ہے؟ اور کسی آیت کا ورد کرنا مقصود ہو تو کیا طریقہ ہے؟

جواب: ورد وظائف کرنے کی کتاب وسنت میں ترغیب وارد ہے۔ بعض کے لئے اوقات کا تعین ہے اور بعض کو علی الاطلاق چھوڑا گیا ہے۔ اسی طرح بعض اذکار میں گنتی کا تعین ہے، جبکہ بعض میں گنتی کی تصریح نہیں، احادیث میں جس انداز سے وظائف وارد ہوئے ہیں، اس طرح ہونے چاہئیں، اپنی طرف سے کمی بیشی کی اجازت نہیں۔

☆سوال: میری عمر پچیس سال ہے۔ اب میں نے نماز باقاعدہ پڑھنا شروع کردی ہے۔ اس سے پہلے نماز نہیں پڑھی۔ کیا اب پہلی نمازوں کے ادا کرنے کا کوئی طریقہ ہے؟

جواب: زندگی کے گزرے حصہ کی ترک شدہ نمازوں کی قضا کی ضرورت نہیں۔ صرف توبہ استغفار کرنا ہی کافی ہے۔ قرآن میں ہے: ﴿قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْلَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ﴾ (الانفال:۳۸) ''(اے نبیؐ) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہوچکا وہ انہیں معاف کردیا جائے گا'' اور دوسری جگہ فرمایا: ﴿وَإِنِّىْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى﴾ (طٰہٰ:۸۲) ''اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے، میں اس کو بخش دینے والا ہوں''۔ شریعت میں قضاءِ عمری کا کوئی ثبوت نہیں حدیث میں ہے "التوبة تجب ماكان قبلها" نیز فرمایا: "التائب من الذنب كمن لا ذنب له" (ابن ماجہ: حدیث نمبر ۴۲۵۰)